السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(قرآن وسنت کی روشنی میں بتلائیے کہ خودکشی (جان بوجھ کراپنے آپ کو ہلاک کرنا) کس حالت میں یا کس موقع پر جائز ہے، جواب مشکور فرمائیں۔ (وقار حسین جہانگیری، کھاریاں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خودکشی اسلام میں حرام ہے اور کسی صورت میں بھی جائز نہیں۔ ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے اپنے آپ کو کسی آلے کے ساتھ قتل کیا اسے اس کے ساتھ جہنم (کی آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ (صحیح البخاری کتاب الجنائز باب ماجاء فی قاتل النفس 1363

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی گلا گھونٹتا ہے وہ آگ میں بھی اپنے گلے کو گھونٹتا رہے گا جو آدمی اپنے آپ کو نیزہ مارتا ہے وہ آگ میں بھی اس طرح اپنے آپ کو نیزہ مارتا رہے گا۔ (صحیح البخاری 1365)

ان احادیث صحیحہ صریحہ سے معلوم ہوا کہ خودکشی کرنا اپنے آپ کو ہلاک کرنا اسلام میں حرام ہے آدمی جس آلے کے ساتھ اپنے آپ کو زخمی کرے گا یا ہلاک کرے گا قیامت والے دن جہنم کی آگ میں بھی وہ اسی آلے کے ساتھ اپنے آپ کو مارتا رہے گا۔ لہذا حالات جیسے بھی ہوں خودکشی سے اجتناب لازم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الحدود، صفحہ: 353

محدث فتویٰ